الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

DAILY
ALFAZL, QADIAN

تار کا پتہ
الفضل قادیان

قیمت
فی پرچہ دو پیسے

نمبر ٹیلیفون ۹۱

جلد ۲۶ | ۱۶ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ یوم جمعہ | مطابق ۱۵ جولائی ۱۹۳۸ء | نمبر ۱۶۰

ہندو مسلم اتحاد کا غلط طریق — مسلمانوں کو ایک کامل راہنما کی ضرورت کا احساس

اتحاد و اتفاق ایک ایسی بابرکت اور مفید چیز ہے۔ کہ اس کو اختیار کر لینے سے گوہر مقصود کا ہاتھ آجانا بالکل یقینی ہوتا ہے۔ اور وہ کام جو انفرادی طور پر مہینوں بلکہ برسوں میں نہیں ہو سکتا۔ اس کی بدولت دنوں بلکہ گھنٹوں میں ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ایک عرصہ سے ہندو مسلم مدبرین اس امر پر غور کرتے رہے ہیں۔ کہ وہ کونسی ایسی تجاویز ہو سکتی ہیں۔ جن کے ماتحت ہندو مسلم اتحاد آسانی سے ہو جائے۔ اس غور و فکر کے نتیجہ میں کئی تجاویز بروئے کار لائی گئیں۔ اور کئی کوششیں انفرادی اور اجتماعی طور پر کی گئیں۔ اور گو بعض وجوہ سے ان کوششوں کا کوئی عملی نتیجہ نہ نکل سکا۔ مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ اس ضمن میں جس قدر کوششیں کی گئی ہیں۔ وہ قابل صد ستائش ہیں۔ لیکن اخبار "آریہ مسافر" لاہور ۳۔ جولائی نے یہ حیرت انگیز خبر سنائی ہے کہ پنڈت رام چندر جی نے دہلی میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا "جب تک مسلمانوں کے عقیدے میں اتنی سختی ہوگی۔ اتحاد نہیں ہو سکتا۔ ہاں اگر ان کے عقیدے میں لغزش آجائے تو وہ رواداری سے کام لے سکتے ہیں"

یعنی ہندو مسلم اتحاد کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ مسلمان اپنے مذہبی عقائد سے دستبردار ہو جائیں۔ اگر ایسا ہو جائے تو پھر ہندوان کے متعلق رواداری سے کام لے سکتے ہیں۔ یہ نظریہ جس قدر دور از صداقت ہے۔ اس کو نظر انداز کرتے ہوئے ہم پنڈت رام چندر صاحب سے کہنا چاہتے ہیں کہ اگر ہندو اپنے باطل عقائد کو ترک کرنے کے لئے آمادہ نہیں۔ تو وہ مسلمانوں سے یہ توقع کیونکر کر سکتے ہیں۔ کہ وہ اپنے سچے عقائد کو ہندوؤں کی رضامندی کی خاطر ترک کر دیں گے۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ایک مسلمان مذہب اور ایمان کو اپنی سب سے زیادہ قیمتی متاع تصور کرتا ہے اور وہ مٹ جانا پسند کریگا۔ مگر راہ ایمان سے بال بھر ادھر ادھر ہونا پسند نہیں کرے گا:۔

اندریں حالات ان کا اس قسم کے مضحکہ خیز خیالات کا اظہار کرنا نادانی ہے۔ ہمیں اس سے انکار نہیں کہ ہندو مسلم اتحاد نہایت ضروری ہے اور ہم پنڈت جی کے ان خیالات کو بھی غلط سمجھتے ہیں کہ "ہندو اور مسلمان ایسے ہیں۔ جیسے شمال اور جنوب اور وہ ہرگز نہیں مل سکتے" لیکن ہم سمجھتے ہیں۔ کہ اتحاد کا وہ طریق بالکل غلط ہے۔ جو انہوں نے پیش کیا اگر اسے قبول کر لیا جائے۔ تو اس کے یہ معنے ہوں گے کہ مذہب کو بازیچۂ اطفال بنا دیا جائے۔ ایک دہریہ تو ایسا کر سکتا ہے۔ لیکن ایک سچا مسلمان ایسا کرے؟ این خیال است و محال است و جنوں۔

اخبار "الجمعیۃ" دہلی ۵ جولائی لکھتا ہے "مسلمان عوام سوچتے ہیں۔ کہ کسے اپنا راہنما بنائیں۔ کس راہنما کو مخلص سمجھیں اور کس مخلص شخص پر اعتماد کریں۔ کوئی معیار نہیں جس سے صحیح راہنمائی کا پتہ چلایا جا سکے۔ لیڈر کوئی ایسی جنس نہیں کہ اسے تول لیا جائے اور تول کر یہ معلوم کر لیا جائے۔ کہ وہ قومی اعتبار سے کوئی خاص وزن رکھتا ہے۔ یا نہیں عوام رہنما بنائیں تو کسے اور ساتھ دیں تو کس راہنما کا"!

مسلمانوں کی زبوں حالی کا یہ نقشہ اور ان کے خود ساختہ لیڈروں کے حالات کا یہ سرقع بہت کچھ عبرتناک ہے۔ مگر انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ راہنمائی کا معیار یہ نہیں۔ کہ زید یا بکر یا عمرو یا خالد ایک شخص کو بظاہر اچھا سمجھ کر اسے اپنا لیڈر منتخب کر لیں۔ بلکہ راہنمائی کا معیار یہ ہے۔ کہ خدا اسے لوگوں کا راہنما بنائے۔ کیونکہ بندوں کے فیصلے غلط ہو سکتے ہیں۔ لیکن خدا تعالے کا انتخاب غلط نہیں ہو سکتا۔ مگر یہ امر بھی اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ خدائی انتخاب سے منتخب ہونے والا راہنما آج جماعت احمدیہ کے سوا اور کسی کو میسر نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت احمدیہ غیر معمولی سرعت سے ترقی کی طرف قدم بڑھا رہی ہے۔ اگر مسلمان چاہتے ہیں۔ کہ وہ بھی ترقی کریں۔ تو انہیں چاہیئے کہ اس اولوالعزم راہنما کے جھنڈے تلے آجائیں۔ جو بہزار شان و شوکت آج جماعت احمدیہ کی راہنمائی کا فرض سرانجام دے رہا ہے۔ بے شک ہمارا یہ مشورہ انہیں گراں گزرے گا مگر کیا کیا جائے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں کی زبوں حالی کا علاج بجز اس کے اور کوئی نہیں:۔

پس ہم دردمند مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ وہ اپنے تفرق و تشتت پر نگاہ دوڑائیں۔ اور پھر قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی یکجہتی اور اتحاد کا نقشہ اپنے ذہنوں میں لائیں۔ اور سوچیں کہ یہ ادبار اور تسفل ان کے حصہ میں کیوں آیا۔ اگر وہ سوچیں گے۔ تو انہیں معلوم ہوگا۔ کہ اس کی وجہ صرف ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ ان کا کوئی واجب الاطاعت امام نہیں۔ پس آؤ۔ اور جماعت احمدیہ میں منسلک ہو کر شیرازۂ ملت کو منتشر ہونے سے بچاؤ اور برکت

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ جولائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ساڑھے آٹھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کا آج صبح کا ٹمپریچر ۹۸ درجہ تھا اور شام کا ۹۸۱۴ گھے کی تکلیف بدستور ہے ضعف میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کمی ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد۔ نزلہ اور ضعف کے باعث ناساز ہے دعائے صحت کی جائے ؛

آج بعد نماز عصر مولوی عبدالوہاب صاحب عمر کی صدارت میں جامعہ احمدیہ کے ہوسٹل میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولانا عبدالرحیم صاحب نیر نے بزبان انگریزی خصوصیات مبلغ کے موضوع پر ایک دلچسپ تقریر کی۔ بعد ازاں مولوی ابوالعطاء صاحب جالندہری نے عربی زبان میں اسی موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں صاحب صدر نے انگریزی میں مختصر تقریر کی۔ اور جلسہ بعد دعا برخاست ہوا ؛

مولوی محمد عبداللہ صاحب اعجاز اسسٹنٹ پرائیویٹ سکرٹری کا چھوٹا بچہ جو عرصہ سے بعارضہ اسہال بیمار تھا گزشتہ شب فوت ہو گیا۔ احباب دعائے نعم البدل کریں ؛

افسوس مستری دین محمد صاحب کا لڑکا سلطان محمود جو ایک عرصہ سے بیمار تھا۔ بعمر ۱۶ سال وفات پا گیا۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو پرانے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ مستری صاحب کا اس سے پہلے ایک نوجوان لڑکا فوت ہو چکا ہے۔ اور اب یہ ان کے دوسرے نوجوان لڑکے کی وفات ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مستری صاحب موصوف کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کے بچوں کو ان کے لئے قرۃ العین بنائے ؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۳ جولائی ۱۹۳۸ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ہندوستان کے مندرجہ ذیل اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر	نام	نمبر	نام
۷۴۸	منشی محمد شریف صاحب ضلع شیخوپورہ	۷۶۵	اہلیہ صاحبہ مولا بخش صاحب ضلع مین پوری
۷۴۹	چوہدری غلام قادر صاحب سیالکوٹ	۷۶۶	" " دیدار بخش صاحب "
۷۵۰	عبداللہ خان صاحب ضلع مین پوری	۷۶۷	" " گلزار خان صاحب "
۷۵۱	میرو صاحب " "	۷۶۸	سودا بیگم صاحبہ فرخ آباد
۷۵۲	بھولا خان صاحب " "	۷۶۹	دیدار بخش صاحب ضلع مین پوری
۷۵۳	حیدر بخش صاحب " "	۷۷۰	میاں اللہ بخش صاحب " گورداسپور
۷۵۴	گلزار خان صاحب " "	۷۷۱	احمد یار صاحب ملتان
۷۵۵	محمد شیر صاحب " "	۷۷۲	شیر محمد صاحب ضلع راولپنڈی
۷۵۶	اجمیری صاحب " "	۷۷۳	مشیر الدین صاحب " مین پوری
۷۵۷	قاسم صاحب " "	۷۷۴	اہلیہ صاحبہ " " "
۷۵۸	اہلیہ صاحبہ اجمیری صاحب " "	۷۷۵	سہراب خان صاحب " "
۷۵۹	غلام احمد صاحب " "	۷۷۶	خالد شاہ صاحب کشمیر
۷۶۰	فیانی صاحب " "	۷۷۷	گلی دیاری صاحبہ "
۷۶۱	خدا بخش صاحب " "	۷۷۸	غلام حسین صاحب ضلع شیخوپورہ
۷۶۲	صفدر خان صاحب " "	۷۷۹	محمد اعظم صاحب آگرہ
۷۶۳	صاحبزادہ صاحب " "	۷۸۰	عبدالمجید صاحب لکھنؤ
۷۶۴	شرافت احمد صاحب " "	۷۸۱	عبدالغنی صاحب لاہور

احباب و عہدیداران جماعت کی خدمت میں

ضروری گزارش

گزشتہ دو ماہ سے بعض شہری اور زمیندار جماعتوں کی طرف سے چندہ کی رفتار نہایت مدھم ہے۔ اور بمقابلہ بجٹ سنہ رواں جس قدر آمد ہونی چاہیئے تھی نہیں ہوئی۔ حالانکہ ماہ جون و جولائی میں زمینداروں کے چندہ کی وجہ سے بہت بیشی ہونے کی امید تھی۔ اس سے ظاہر ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے متعلقہ کی طرف سے اس چندہ کی فراہمی میں کوتاہی ہوئی ہے۔ زمیندارہ جماعتیں خصوصاً چندہ میں پیچھے ہیں ان کے عہدہ داروں کو چاہیئے۔ کہ جلد اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

اس وقت سلسلہ کی بعض اور تحریکات کے لئے بھی چندہ کا علیحدہ مطالبہ ہو رہا ہے۔ لیکن یہ یاد رہے۔ کہ چندہ عام ایک فریضہ چندہ ہے۔ اس لئے دیگر چندوں کی وجہ سے اس لازمی چندہ پر کوئی اثر نہ پڑنا چاہیئے۔ گزشتہ دو ماہ کی کمی چندہ کے متعلق مجھے زیادہ تر یہ وجہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ نئے سال سے جماعتوں کے عہدہ دار نئے تبدیل کئے گئے ہیں۔ اور کئے جا رہے ہیں۔ اس رد و بدل کی وجہ سے چلتے ہوئے کام میں کچھ رکاوٹ پیدا ہوئی ہے۔ جو وقت زمینداروں سے چندہ کی وصولی کا تھا وہی ان کے چارج لینے دینے اور کام کے سمجھنے سمجھانے میں صرف ہو گیا۔ اس لئے بروقت باقاعدہ چندہ کی وصولی نہ ہونے کے سبب کمی

واقع ہوئی ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا عہدہ داران مال کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ چندہ کی فراہمی میں جو کسی نہ کسی وجوہات کی بناء پر کوتاہی ہوئی ہے۔ اس کی بہت جلد تلافی کی جائے۔ یعنی جن دوستوں سے ابھی تک چندہ وصول نہ ہوا ہو ان سے بہت جلد وصول کر کے داخل خزانہ فرمائیں۔ اور آئندہ باقاعدہ فراہمی اور بھجوانے کا انتظام فرمائیں ؛

ناظر بیت المال

جلسہ ہائے تحریک جدید

سکرٹری صاحبان تحریک جدید کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبات میں ارشاد فرمایا تھا کہ جماعتیں اپنی اپنی جگہ پر ۳۱ جولائی سے پیشتر کم از کم تین جلسے کریں۔ جن میں بچوں عورتوں اور مردوں کو تحریک جدید کے مطالبات اچھی طرح ذہن نشین کرائے جائیں۔ لیکن اس وقت تک اس طرف بہت کم توجہ کی گئی ہے۔ کیونکہ دفتر میں اس وقت تک جو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ وہ بہت کم ہیں۔ پس سکرٹری صاحبان اس طرف فوری توجہ دیں۔ اور باقاعدہ رپورٹیں دفتر میں ارسال کریں۔ تا معلوم ہو سکے کہ کون کون سی جماعت جلسے کر چکی ہے۔

انچارج تحریک جدید

الکتابُ وَالحکمۃ

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

(۲۶۰) مچھلی کا گم ہو جانا

فلما بلغا مجمع بینھما نسیا حوتھما فاتخذ سبیلہ فی البحر سربا (کہف) حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کے قصہ میں یہ ذکر ہے۔ کہ جب حضرت موسیٰ اور ان کا ساتھی حضرت خضر کی تلاش میں نکلے۔ تو ان کو حکم ہوا۔ کہ مجمع البحرین یعنی جہاں دریائے نیل کی دونوں شاخیں ملتی ہیں۔ اس کے قریب تم کو ایک شخص ملے گا۔ جو تم سے زیادہ علم رکھتا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام روانہ ہوئے اور اپنے ساتھی سے یہ کہا۔ کہ میں نے تو مجمع البحرین کے پاس پہونچنا ہے۔ خواہ مجھے کتنا ہی سفر کرنا پڑے۔ جب دونوں وہاں پہونچ گئے۔ تو اپنی ناشتہ کی پکی ہوئی مچھلی وہاں بھول گئے۔ اور وہ مچھلی لڑھک کر دریا میں جا پڑی۔ جب آگے چلے۔ تو حضرت موسیٰ نے اپنے ہمراہی سے کہا۔ کہ کھانا نکالو ہم تو اس سفر سے بہت تنگ آگئے ہیں اس وقت ہمراہی نے جواب دیا۔ کہ جب ہم پچھلے پڑاؤ پر پتھر کے پاس ٹھہرے تھے۔ تو میں نے بھول کر وہاں پتھر پر مچھلی رکھ دی حالانکہ وہ پھسلنی جگہ تھی۔ اور شیطان نے مجھے بھلا دیا کہ میں اسے اٹھا کر محفوظ جگہ رکھدوں اور عجیب بات یہ ہوئی۔ کہ وہ لڑھکتے لڑھکتے پانی میں جا پڑی۔ حضرت موسیٰ نے کہا۔ کہ ہم بھی تو یہی چاہتے تھے۔ چلو اسی جگہ واپس چلو۔ جب وہاں آئے تو خضر کو موجود پایا۔ اب اس ذکر میں نہ تو زندہ مچھلی کا ذکر ہے۔ کیونکہ زندہ ہوتی۔ تو اُسے غذا یا ناشتہ کیوں کہا جاتا۔ نہ مچھلی کے ساتھ کوئی خاص بات وابستہ تھی۔ بلکہ حضرت موسیٰ کو حضرت خضر کا یہ نشان دیا گیا تھا۔ کہ تم سیدھے سفر کرتے چلے جاؤ۔ جب تمہاری کوئی چیز گم ہو جائے۔ تو سمجھ لینا۔ کہ منزل مقصود آگئی۔ ناشتہ کی مچھلی ہمراہ تھی۔ غفلت اور بے احتیاطی سے وہ ایک پڑاؤ پر گر کر پانی میں جا پڑی۔ جب حضرت موسیٰ کو معلوم ہوا۔ کہ یہ نقصان ہو گیا۔ تو سمجھ گئے۔ کہ یہی نشان اس کے ملنے کی جگہ کا تھا۔ چلو واپس چلیں۔

یہ ایسا ہی ہے۔ جیسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک سفر میں الہام ہوا تھا۔ کہ اس سفر میں تمہارا یا تمہارے رفیق کا کوئی نقصان ہو گا۔ پس اصل مقصود اور مذکور مچھلی نہ تھی۔ بلکہ یہ کہ جب تمہارا اس سفر میں کچھ نقصان ہو جائے۔ تو سمجھ لینا کہ ہم منزل مقصود کو پہونچ گئے۔ خواہ اس وقت ان کی لاٹھی گم ہو جاتی۔ یا لوٹا یا بستر بہرحال ناشتہ کی پوٹلی گم ہو گئی۔ اور گوہر مقصود ہاتھ آگیا۔ معجزہ یہ تھا۔ کہ پیشگوئی کے طور پر جو ہدایت کی گئی تھی۔ وہ پوری ہوئی۔ اور خضر مل گئے یہ معجزہ نہ تھا کہ مچھلی زندہ ہو گئی۔ اور دوڑتی ہوئی دریا میں چلی گئی۔ اگر ایسی بات ہوتی تو وہ ہمراہی اسی وقت غل مچاتا۔ کہ یہ کیا اچنبھے کی بات ہو رہی ہے۔ بلکہ وہ واقعہ ایسا ہی معمولی تھا۔ کہ نسیان کی وجہ سے نہ اس رات کو یاد آیا۔ نہ صبح کو۔ نہ دوسرے دن ناشتے کے وقت تک۔ ایک رومال میں بھنی ہوئی مچھلی کا ٹکڑا بندھا تھا۔ جو بے موقعہ جگہ سے لڑھک کر پانی میں ضائع ہو گیا ہو گا۔ اور بس۔

(۲۶۱) حضرت موسیٰ کے کپڑے لیکر پتھر کا بھاگنا

یاایھا الذین اٰمنوا لاتکونوا کالذین اٰذوا موسیٰ فبرّاہ اللّٰہ مما قالوا وکان عند اللّٰہ وجیھا (احزاب) یعنی اے مسلمانو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ۔ جنہوں نے موسیٰ کو ایذا دی تھی۔ تو خدا تعالیٰ نے ان کے الزام سے موسیٰ کو بری کیا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت دار تھا۔ قرآن مجید میں اس ایذا اور بریت کی تفصیل نہیں دی۔ مگر چونکہ سورۂ احزاب میں یہ واقعہ درج ہے اس لئے قرین قیاس یہی ہے۔ کہ یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وہ ناپاک الزام تھا۔ جس میں کئی لوگ شامل ہو گئے تھے۔ بلکہ بعض ان کے اپنے عزیز بھی ملوث تھے۔ کیونکہ سورہ احزاب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضور کے خاندان پر اعتراضات کا بہت ذکر ہے۔ علاوہ ازیں ایک اور قصہ بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق مشہور ہے۔ اور اس کا احادیث میں بھی ذکر آتا ہے۔ وہ یہ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام چونکہ بسبب حیا کے لوگوں کے سامنے ننگے نہیں نہاتے تھے۔ اس لئے لوگوں نے مشہور کر دیا۔ کہ اس کو فتق کا عارضہ ہے۔ اس لئے ہم سے چھپ چھپ کر نہاتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بیچارے اس طوفان پر صبر کرتے رہے۔ ایک دن دریا کے کنارے کسی پتھر پر کپڑے رکھ کر جو نہانے لگے۔ تو کسی وجہ سے وہ پتھر لڑھک کر مع کپڑوں کے نیچے کو چلا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جلدی میں اپنے کپڑے بچانے کو پانی میں سے نکل کر باہر بھاگے۔ اور اس طرح باہر ننگے آگئے۔ اتفاقاً چند آدمی بنی اسرائیل کے کہیں پاس سے گزر رہے تھے۔ انہوں نے بھی حضرت موسیٰ کو دیکھ لیا کپڑے تو بچ گئے۔ مگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا احوال لوگوں پر منکشف ہو گیا۔ ان لوگوں نے ساری قوم میں جا کر مشہور کر دیا۔ کہ وہ بات فتق والی غلط ہے۔ ہم نے آج اتفاقاً حضرت موسیٰ کو برہنہ دیکھ لیا۔ اُسے ایسی کوئی بیماری نہیں باقی یہ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بہر غصہ کے مارے پتھر پر کوڑے برسائے۔ اور ان کے نشان آج تک اس پتھر پر موجود ہیں۔ اور وہ بجائے نیچے کی طرف لڑھکنے کے انسانوں کی طرح بھاگنے لگا۔ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے دوڑے۔ یہاں تک کہ وہ پتھر میل دو میل چلکر بنی اسرائیل کے کیمپ میں چلا آیا۔ اور ہر مرد و زن نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو برہنہ دیکھ لیا۔ اور جب تک ایک آدمی بھی باقی رہا۔ تب تک وہ پتھر حضرت موسیٰ کو اسی طرح لئے لئے پھرا تب جا کر ان کی خلاصی ہوئی۔ یہ سب باتیں الحاقی ہیں۔ اصل اتنا ہی معلوم ہوتا ہے۔ جو پہلے بیان ہوا۔

(۲۶۲) حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ کے شیاطین

والشیاطین کل بنّاء و غوّاص و اٰخرین مقرّنین فی الاصفاد (ص) حضرت سلیمان علیہ السلام نے سب باغی مفسدوں کو گرفتار کر کے بعض کو کام پر لگا دیا۔ اور بعض جو زیادہ خطرناک تھے۔ ان کو قید میں ڈال دیا۔

سبھی بادشاہ اس طرح کیا کرتے ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا معجزہ وہ نصرت تھی۔ جو انبیاء کو حاصل ہوتی ہے۔ ان کے سارے دشمن مغلوب اور مقہور ہو گئے۔ اور ان سے وہ خوب کام لیتے تھے۔ وہ سب شیاطین انسان ہی تھے۔ مگر باغی ہونے کی وجہ سے شیطان کہلائے۔

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

مولوی محمد علی صاحب آنریری مبلغ تحریر کرتے ہیں کہ ماہ مئی میں پھمبیاں گجراں۔ داؤد۔ سراوان۔ بیاہڑی ڈوگراں۔ ٹالیاں۔ گنج۔ للیانی مقامات کا دورہ کیا۔ پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ قریباً اسّی نفوس کو تبلیغ حق کی گئی۔ اور مختلف نشستوں میں سوال و جواب بھی ہوتا رہا۔ احمدی مقامات میں جو بعض تنازعات چلے آتے تھے ان کی اصلاح کی گئی۔ ایک جگہ ۱۶ نفوس نے احمدیت کا اظہار کیا۔ البتہ کچھ عرصہ کے لئے نام ظاہر کرنا مناسب نہ سمجھا۔

گیانی عباد اللہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں کھوکھر۔ اٹھوال۔ قلعہ ٹیک سنگھ مقامات میں تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ دس تقریروں کے علاوہ پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ بھی احمدیت کے متعلق غیر احمدی اور غیر مسلم احباب سے گفتگو ہوتی رہی۔

مولوی محمد عبد اللہ صاحب مالاباری پنگاڈی سے لکھتے ہیں۔ کچھ دنوں سے بعض عیسائی لیکچرار کالی کٹ کے میونسپل پارک میں اپنے عقائد کی تائید میں لیکچر دے رہے تھے۔ رفتہ رفتہ انہوں نے اپنے لیکچروں میں اسلام کے متعلق نکتہ چینی شروع کر دی۔ جس سے مسلمانوں میں بے چینی سی پیدا ہوئی۔ لیکن ان میں غیر مذاہب والوں کے مقابلہ کی ہمت اور تجربہ نہیں۔ اس لئے وہ عیسائیوں کے اعتراضوں کا جواب دینے کے لئے مستعد نہ ہوئے۔ اور جب وُہ خود حضرت مسیح ناصری کو الوہیت کا جامہ پہنانے میں ایک حد تک عیسائیوں کے ممد ہیں۔ تو وُہ ان کا مقابلہ بھی کیونکر کر سکتے تھے۔ ایسے موقعوں پر ہمارے مسلمان بھائی عموماً احمدیوں کی طرف رجوع کیا کرتے ہیں۔ اور اس وقت ان کی ضمیر کی یہی گواہی ہوتی ہے۔ کہ جن کو وہ دشمن اسلام کہا کرتے ہیں۔ اصل میں وہی حماۃ الاسلام ہیں۔ چنانچہ خاکسار کے کالی کٹ پہونچنے پر ان عیسائی لیکچراروں کے اعتراضات کے جواب دینے اور ان کے عقائد کی تردید کرنے کے لئے مجھے کہا گیا۔ جس پر خاکسار نے اسی میونسپل پارک میں اسلامی عقائد کی صداقت اور عیسائیت کی تردید میں چھ لیکچر دیئے۔ اور عیسائیوں کے اعتراضوں کا جواب دیتے ہوئے توحید اور نجات کے متعلق اسلامی تعلیم پیش کر کے اس کی برتری ثابت کی۔ نیز تثلیث الوہیت مسیح اور کفارہ کا بطلان ثابت کر کے مسیح کے ابن اللہ ہونے اور ان کے صلیب پر نہ مرنے کی حقیقت واضح کی۔ یہ سلسلہ لیکچر ۱۳ سے ۱۸ مئی تک روزانہ عصر کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک بہت بڑے مجمع کے سامنے ہوتا رہا۔ ہر لیکچر میں سینکڑوں کی تعداد میں سامعین شامل ہوتے رہے۔ جن میں ہر مذہب و ملت کے لوگ موجود تھے۔ لیکن کثرت مسلمانوں کی تھی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان لیکچروں سے جہاں پبلک کو اس حقیقت کا علم ہوا۔ کہ عیسائی عقائد بالکل بودے اور عقلی اور نقلی دلائل کے مخالف ہیں۔ وہاں ان کو اس بات کا بھی احساس ہوا کہ حمایت اسلام اور تبلیغ دین کے اہل اور اس کو اپنی زندگی کا مقصد جاننے والے احمدی ہی ہیں۔ ان لیکچروں کی وجہ سے مسلمان نہایت خوش نظر آتے تھے۔ جس کے آثار ان کے چہروں سے ظاہر تھے۔ اور وہ محسوس کر رہے تھے کہ اسلام کی صداقت کے مقابلہ میں عیسائیت کے اعتراضات لایعنی ہیں۔ اور پھر یہ کہ عیسائیوں کے عقائد صداقت کے سامنے ایک دم بھی ٹھہر نہیں سکتے۔

ماہ مئی میں ۵ دن کانانور میں مقیم رہا۔ اور اس مہینہ کے رسالہ کے لئے ۱۲ مضامین لکھے گئے۔ نیز بعض نوجوانوں کو عربی پڑھاتا رہا۔ زیادہ دن پنگاڈی میں مقیم رہا۔ جہاں روزانہ قرآن مجید اور صحیح بخاری کا درس دیتا اور انصار اللہ کے ممبروں کو اردو کا سبق پڑھاتا اور انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کرتا۔ اور احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے ان کو "الفضل" کا ترجمہ سناتا اور ان کے سوالوں کا جواب دیتا رہا۔ نیز انجمن انصار اللہ کے ہفتہ واری اجلاسوں میں شامل ہو کر ان کو دینی مسائل کی تعلیم اور لیکچروں کے متعلق ضروری ہدایات دیتا رہا۔

سید ولایت شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہ مسکین تحریر کرتے ہیں۔ کہ ہمارا سالانہ جلسہ ۲-۳ جولائی کو ہوا۔ جس میں مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی۔ چودھری محمد شریف صاحب فاضل۔ گیانی واحد حسین صاحب اور میاں عبد العزیز صاحب مغل کی تقاریر ہوئیں۔ ۲ جولائی کو مولوی محمد اعظم صاحب کی تقریر "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت تمام انبیاء پر" کے موضوع پر ہوئی۔ جس کا سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اس کے بعد صداقت حضرت مسیح موعود پر از روئے قرآن کریم مناظرہ ہوا۔ جس میں خدا تعالےٰ کے فضل سے شاندار کامیابی ہوئی۔ اور لوگ اس بات کے ماننے پر مجبور ہو گئے۔ کہ ہمارے (یعنی غیر احمدیوں کے) مولوی کے پاس کوئی دلیل نہیں۔

۳ جولائی کو صبح آٹھ بجے حیات و ممات مسیح پر از روئے قرآن کریم مناظرہ ہوا۔ اس میں بھی خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے دشمنان احمدیت کو ذلت اٹھانی پڑی۔ اور غیر احمدی یہ کہتے ہوئے سنائی دیئے۔ کہ ہمارا مولوی تو قرآن مجید کی طرف آتا ہی نہ تھا۔ اس کے بعد گیانی واحد حسین صاحب نے غیر احمدی لیڈروں اور خاصکر احرار کے حالات پر تبصرہ کیا۔ اور موجودہ امام کے پہچاننے کی دعوت دی۔ اس کے بعد جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ نیز قیام پور۔ بے داد پور۔ اور مریدکے میں جلسے ہوئے اور مبلغین کی تقریریں ہوئیں۔ اور ایک عورت نے بیعت کرنے کا اعلان کیا۔ بیداد پور میں ایک شخص سے مولوی محمد شریف صاحب کی بحث اس مسئلہ پر ہوئی۔ کہ حقیقی مصلح موعود کون ہے۔ مولوی محمد اعظم صاحب ثالث مقرر ہوئے اور انہوں نے حلفیہ فیصلہ دیا۔ کہ مصلح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہیں۔

محمد اشرف صاحب سکرٹری تبلیغ جماعت چک نمبر ۹ تحریر کرتے ہیں۔ کہ یکم جولائی زیر صدارت چوہدری حاکم علی صاحب نمبردار ایک اجلاس منعقد ہوا سامعین کی تعداد قریباً ایک سو تھی۔ جس میں بچے اور مستورات بھی شامل تھیں۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مولوی مہر الدین صاحب نے ثابت کیا۔ کہ کس طرح جماعت احمدیہ ترقی کر رہی ہے۔ اور الہام یاتیک من کل فج عمیق کس شان سے پورا ہو رہا ہے۔ اور بتایا کہ تحریک جدید کے اصول دنیا کو معمولی نظر آتے ہیں مگر یہی اصول دنیا کی راہنمائی کا اصل ذریعہ ہیں۔ اور جماعت کو اس بات کی تلقین کی۔ کہ تحریک جدید کے ہر ایک مطالبہ کو عملی جامہ پہنایا جائے۔

(مرتبہ نظارت دعوۃ و تبلیغ)

سیالکوٹ میں تحریک جدید کا جلسہ

۸ جولائی حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کی زیر صدارت جلسہ تحریک جدید منعقد کیا گیا۔ حاضری تسلی بخش تھی۔ تلاوت و نظم کے بعد علی الترتیب مکرمی عبد المنان صاحب خاکسار سید فیاض حیدر صاحب۔ چودہری اللہ دتہ صاحب۔ مکرمی و محترمی ڈاکٹر محمد دین صاحب امیر جماعت اور سید غفور شاہ صاحب نے تحریک جدید کے مطالبات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے الفاظ میں پیش کئے۔

حفظانِ صحت

بچپن کی عمر میں دق و سل کا مرض

از جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب انچارج نور ہسپتال

دق و سل کا مرض بہت سے بچوں کو ہو جاتا ہے۔ اس عمر میں چونکہ اور بھی بہت سے امراض بچوں کو لگ جاتے ہیں۔ اس لئے عام طور پر وقت پر اس مرض کی تشخیص نہیں ہوتی۔ اور سمجھا جاتا ہے۔ کہ بچہ معدہ اور انتڑیوں کے مرض میں مبتلا ہے۔

دنیا کے مختلف حصوں میں ہسپتالوں میں امراض کے احتیاط سے تیار شدہ نقشہ جات سے پایا جاتا ہے۔ کہ ہسپتالوں میں مرنے والے بچوں میں ایک تہائی تعداد وہ تھی جو مرض دق و سل سے مری۔ بقیہ چھیاسٹھ فی صدی میں سے بارہ فیصدی تعداد ان بچوں کی تھی جن کو ٹوبرکیولوسز لیٹنٹ میں مبتلا پایا گیا (یعنی بیماری کا بیج تو اندر موجود تھا۔ مگر علامات نمایاں نہ تھیں)

بیماری کی ماہیت معلوم کرنے والوں نے پتہ لگایا ہے۔ کہ مرض کا حملہ جسم کے خاص خاص حصوں پر تھا۔ جبکہ ان کے جسموں کو بعد از موت دیکھا گیا۔ جسم کے یہ حصے وہ ہیں۔ جو کہ خون کی بناوٹ میں کام آتے ہیں۔

جسم کے تمام غدود اور ہڈیاں خون کی پیدائش کے لحاظ سے نہایت ہی ضروری چیزیں ہیں۔ ہڈیاں جسم کو سہارا دینے کا کام انجام دیتی ہیں۔ لیکن خون کی پیدائش میں یہ اسی نسبت سے کام آتی ہیں جس نسبت سے جسم کو سہارا دیتی ہیں

ڈاکٹر سٹیل Dr. Still نے Great Ormond street Childern Hospital کے مریضوں کو بغور معائنہ کرنے کے بعد نتیجہ نکالا ہے۔ کہ سب سے زیادہ تعداد میں وہ بچے اس مرض میں مبتلا ہوئے جن کی عمر کا دوسرا سال تھا۔ اس عمر میں اغلباً جسم کے خون بنانے والے اعضا جسم کے مختلف اعضا کے افعال کے لحاظ سے سب سے زیادہ چست و تیز ہوتے ہیں۔ اس لئے مرض کی زد میں بھی سب سے زیادہ یہی آتے ہیں۔

پوسٹ مارٹم اگزامینیشن (Post Mortem Examination) سے اس امر کا پایا جانا کہ خون کے بنانے والے اعضاء بمقابلہ دوسرے اعضا کے زیادہ مبتلا تھے۔ ثابت ہوتا ہے کہ اس مرض کا حملہ سب سے پہلے اور سب سے زیادہ خون بنانے والے اعضا پر ہوتا ہے۔ اس لئے بچے کی عمر کا دوسرا سال نہایت توجہ کا محتاج ہے۔ کہ بچوں کو اس موذی مرض کے حملے سے بچانے کی کوشش کی جائے

مرض کا سبب

مرض کا سبب وہ خوردبینی کیڑے ہیں۔ جو کہ ٹوبرکولر کے جراثیم Tuberculer Bacilli کے نام سے موسوم ہیں۔

(نوٹ) ان کی خاصیت کا ذکر مرض کے حفظ ماتقدم میں کیا جائے گا۔

ٹوبرکولر کے جراثیم جسم میں کس طرح داخل ہوتے ہیں؟ اور کس طرح بیماری پیدا کرتے ہیں؟ اس مضمون کا یہ سب سے زیادہ اہم حصہ ہے اس نقطہ نگاہ سے ڈاکٹر سٹیل نے جبکہ دو سو سولہ مریضوں کا بغور معائنہ کیا۔ تو معلوم ہوا کہ چونسٹھ فیصدی مریضوں میں ٹوبرکولر کے جراثیم پھیپھڑوں کے رستے داخل ہوئے تھے۔ اور اکتیس فی صدی مریضوں میں انتڑیوں کے رستے اور بعض میں کان کے درمیانی حصہ سے سو اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دق و سل کا مادہ سب سے زیادہ پھیپھڑے کے راستے جسم میں داخل ہوتا ہے۔ اور یہ بات کہ بچوں میں دق کا مادہ سب سے زیادہ دق میں مبتلا شدہ گائے کے دودھ سے داخل ہوتا ہے۔ قطعاً غلط ہے۔ اس لئے کہ سب سے زیادہ ذمے وار مرض کو پیدا کرنے والی وہ ہوا ہے۔ جس میں یہ کیڑے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور انسان سانس کے ذریعہ اپنے پھیپھڑوں میں لے جاتا ہے۔ اور یہ ہوا وہ ہے کہ جس میں سٹریٹ ڈسٹ یعنی گلی کوچوں کی گرد ملی ہوئی ہوتی ہے ایسی ہوا کے ذریعہ پھیپھڑوں میں پہنچنے والے ٹوبرکولوسز کے جراثیم سب سے پہلے ان غدودوں میں جگہ پکڑتے ہیں۔ جو پھیپھڑوں کی جڑ میں ہوتے ہیں۔ مگر یہ غدود بجائے خود اس مرض کا شکار نہیں ہوتے اس حالت میں جبکہ وہ خود تندرست ہوں۔ اور یہ بڑی حد تک مرض کا دفعیہ کرتے ہیں۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا تو کوئی شخص بھی اس مرض میں مبتلا ہوئے بغیر نہ رہتا۔ اور اس بات کی وجہ کہ بچے پھر کیوں اس مرض کا شکار ہو جاتے ہیں؟ یہ ہے کہ یہ غدود بوجہ دوسرے امراض مثل کھانسی نمونیا خسرہ وغیرہ کے حملوں کے پہلے سے ماؤف ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں گلی کوچوں کی ناصاف ہوا کے ذریعہ پھیپھڑے میں داخل ہونے والے ٹوبرکولر کے جراثیم ان غدودوں میں جگہ پکڑ لیتے ہیں۔ اور ٹوبرکل کی بیماری پیدا کر دیتے ہیں۔

الغرض دیکھا جائیگا کہ جب کبھی کسی بچہ میں مرض دق و سل تشخیص ہوا اس کے متعلق یہ بیان ملیگا۔ کہ وہ کچھ مدت سے بیمار چلا آتا ہے۔ اور یہ کہ اُس کو کھانسی۔ کالی کھانسی یا خسرہ وغیرہ امراض میں سے کوئی مرض ہوا تھا۔

مرض کا مادہ خواہ کسی راستے سے جسم میں داخل ہوا ہو۔ داخل ہونے کے بعد جسم میں جلد پھیل جاتا ہے۔ خصوصاً بچوں میں۔

ٹیوبرکل بیسی لائی کے Branchial Glands میں جمع ہونے کے بعد ان غدودوں میں Caseous matter رہنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بعد السریشن یعنی ٹوٹ پھوٹ شروع ہو جاتی ہے اس طرح پر Caseous matter ہوا کی نالی Branchi میں بھی داخل ہونے لگ جاتا ہے۔ اور یہاں سے ہوا کے ذریعہ پھیپھڑوں کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ اور خاص جگہوں میں بیماری شروع ہو جاتی ہے۔ یعنی Caseated gland ٹوٹ کر آرٹری کے اندر آرٹری کی دیوار کے راستے داخل ہو جاتے ہیں اور اس طرح پر خون کے ذریعہ جسم کے مختلف حصوں میں پہنچ جاتے ہیں۔

ٹیوبرکل بیسی لائی خواہ کسی راستے سے جسم میں داخل ہوں۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم جلد سے جلد معلوم کر لیں کہ فلاں بچہ اس مرض میں مبتلا ہے۔ گو یہ بہت مشکل ہے مگر Tuberculosis کی بچوں میں عام علامات یہ ہونگی کہ جن کی وجہ سے اس مرض کا شبہ کیا جائے۔

(۱) بے قاعدہ قسم کا بخار جس کے ساتھ ساتھ بچہ دبلا ہوتا چلا جاتا ہے۔

(۲) اگر کسی بچہ میں چڑچڑا پن ہو۔ اور بچہ مریض نظر آتا ہو تو ٹیوبرکل کا شبہ ہے۔

پیٹ کا ٹیوبرکلوسس

ایک قسم ٹیوبرکلوسس کی وہ ہے جس کو Tuberclosis of Abdomen کہتے ہیں

ٹیوبرکلوسس کی یہ قسم وہ ہے۔ کہ جس میں Tuberclosis Bacilli.

انتڑیوں کے راستے داخل ہوکر انتڑیوں کے غدودوں اور پیری ٹونیم میں بیماری پیدا کر دیتا ہے۔ بچوں میں Abdomen کا ٹوبرکولوسز جسم کے دوسرے حصے کے ٹوبرکولوسز سے مختلف ہوتا ہے۔ اس قدر کہ بعض اوقات اس مرض کو کوئی اور مرض تصور کر لیا جاتا ہے۔ علاج اور اس کے نتائج کے لحاظ سے اس قسم کے ٹوبرکولوسز کے علاج میں زیادہ کامیابی کی امید ہوتی ہے اور بہت سے بیمار علاج معالجہ کے ذریعہ سے بالکل تندرست ہو جاتے ہیں پیٹ کا ٹیوبرکولسس دوسری قسم کے ٹیوبرکلوسس کی طرح بچپن کی زندگی کے دوسرے سال میں عموماً ہوتا ہے اور اسی عمر میں ڈاکٹر سیٹل کی تحقیقات کے مطابق بچوں کی زیادہ اموات بالعموم Abdominal Tuberculosis ہوتی ہیں۔ اور دوسری جگہ کے Tuberculosis ایک ہی وقت میں پائے جاتے ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ بچوں میں Tuberculosis کی بیماری ایک حصہ جسم سے دوسرے حصوں میں جلد پھیل جاتی ہے۔ عموماً Abdominal Tub. کے مریض بچے کا انجام Meningitis یعنی دماغ کی جھلیوں کی سل کے ذریعہ ہوتا ہے Abdom. Tub. کے علامات میں بھی اسی طرح بے قاعدہ بخار اور جسم کا دبلا پڑ جانا۔ ہوتے ہیں۔ جیسا کہ دوسری قسم کے Tuberculosis کے۔ پیٹ کو دبانے سے پیٹ میں سختی پائی جائے گی اور ہاتھ کو محسوس ہوگا۔ کہ پیٹ میں کچھ ڈھیلے پڑے ہوئے ہیں۔ بعض اوقات پیٹ میں پانی بھی پایا جاتا ہے۔ انتڑیوں میں زخم ہو جاتے ہیں اور جسم میں کمی خون واقع ہوتی ہے۔

علاج

علاوہ ان طریقوں کی پابندی کے جو کہ صحت کے لئے اختیار کرنے ضروری ہیں۔ مثلاً تازہ ہوا۔ ورزش عمدہ غذا۔ وغیرہ۔ حفظ ماتقدم کے طور پر گرد سے بچنا نہایت ضروری ہے۔ جب کہ سٹیٹسٹکس نے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ ٹوبرکولوسز اکثر گرد کے ذریعہ داخل ہونے والے جرمز سے پیدا ہوتا ہے تو سب سے پہلا ہمارا فرض یہ ہو جاتا ہے۔ کہ ہم اپنے بچوں کو گلی کوچوں کی گرد سے یا گھروں کے فرش کی گرد سے بچائیں۔

دوسرا ہمارا فرض یہ ہو جاتا ہے کہ ان اسباب سے بچوں کو بچائیں جن کی وجہ سے پھیپھڑوں کی جڑ کے اندر غدودوں کو نقصان پہنچے۔ اس قدر کہ وہ Tuberculosis Bacilli کے مقابلے کی طاقت کھو بیٹھیں۔ وہ اسباب بالکل عام ہیں مثلاً معمولی کھانسی۔ زکام۔ نمونیہ کالی کھانسی۔ خسرہ وغیرہ۔ ان بیماریوں کے حملے کے بعد مندرجہ بالا غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ پس ضروری ہے کہ کھانسی کو معمولی مرض نہ سمجھا جائے اس کا علاج باقاعدہ اور اس وقت تک ہونا چاہیئے۔ جب تک کہ یہ بالکل دور نہ ہو جائے اور ایسی حالت میں بچوں کو خصوصیت سے گرد سے بچانا چاہیئے۔ Abdominal Tub. کے بارے میں اس قدر احتیاط ضروری ہے کہ جو دودھ بچوں کو پلایا جائے۔ اس کو پہلے ابال لیا جائے۔

علاج کے طور پر عمدہ غذا اور اچھی عمدہ ہائی جین کی حالت میں رکھنا ہی کچھ علاج ہو سکتا ہے۔ کیونکہ دواؤں کا اثر زیادہ نہیں ہو سکتا۔ سمندر کے کنارے وقت گذارنا کسی آرام دہ گاڑی میں چلتے رہنا عمدہ علاج ہے۔ پیٹ کے ٹیوبرکلوسس میں Cod Liver oil مچھلی کا تیل بہت مفید ہے۔

ختم قرآن

میرے چھوٹے بھائیوں منور احمد و رفیق احمد نے خدا کے فضل سے بعمر سات و پانچ سال قرآن مجید ختم کر لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو قرآن شریعت کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

ممتاز جہاں از بھوپال

عارف والہ میں خواتین کا جلسہ

۱۷ جون۔ بر مکان چوہدری فضل کریم صاحب ہیڈ ماسٹر عارف والہ لجنہ اماء اللہ کا جلسہ منعقد ہوا۔ اور قرار پایا کہ چونکہ اکثر بہنیں ناخواندہ مگر تعلیم دین کی شائق ہیں۔ اس لئے انہیں ایک جمعہ تعلیم یافتہ بہنیں تعلیم دیں اور دوسرے جمعہ جلسہ کیا جائے۔ اس کے مطابق اس جمعہ چند بہنوں کو قرآن شریف اور ترجمہ پڑھانے کے بعد جو وقت بچا اس میں عاجزہ نے ایک نظم پڑھی اور بعد ازاں امۃ الحمید دختر ہیڈ ماسٹر صاحب نے کشتی نوح پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں امۃ اللطیف و امۃ الحمید دونوں نے مل کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وہ نظم پڑھی جس کا عنوان "ہم بیمار ہیں صادق خدا ہے" [illegible] نے پڑھ کر سنائیں۔ (سیکرٹری لجنہ اماء اللہ عارف والا)

تبلیغی گوشوارہ و رپورٹ کارگذاری انصار اللہ بابت ماہ مئی ۱۹۳۸ء

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد انصار اللہ	تعلیمی اجلاس	مضمون جن پر تقاریر کی گئیں	تعداد حاضری	دیہات جن میں تبلیغ کی گئی	تعداد وفود	غیر مسلم معززین جن میں تبلیغ کرنے والے احباب	جلسہ مناظرہ	افراد جن کو تبلیغ کی گئی	تعداد لٹریچر تقسیم شدہ	تعداد نو مبایعین
۱	بیری ضلع گورداسپور	۳۰	۴	وفات مسیح	۲۰	۲		۳۰	×	×	—	—
۲	آنبہ ضلع شیخوپورہ	۸	—	—	—	۳	۲	—	—	۲۲	—	—
۳	پٹیالہ	۸	۱	اتفاق واتحاد	۵	۴		۸		۲۲	—	۲۵
۴	پانپور ضلع اسلام آباد کشمیر	۳	۵	لا مہدی الا عیسیٰ	۳	۳	۱	—	—	۴۴	۳۰	—
۵	پھیاں ضلع ہوشیارپور	—	—	—	—	—	—	—	—	۱۳	۸۰	—
۶	جمشیدپور	—	—	موجودہ مذہبی اختلاف مٹانے کا حل					۱	۱۴۰		—
۷	حیدرآباد (دکن)	—	۲	—	—	—	—	—	—	—	۴-۱۷	۱
۸	خوردا (اڑیسہ)	۱	—	—	—	۱	—	۱		۷	۵۰	—
۹	دہلی	۱۸	۳	درس قرآن مجید۔ وفات عیسیٰ۔ اجرائے نبوت صداقت حضرت مسیح موعودؑ فضیلت اسلام۔ علامات ظہور مہدی۔ تبلیغ کی اہمیت	۱۸	۵	۲	۲۰	۱	۶۵	۱۰۰	—
۱۰	راولپنڈی		۱		—	۳	۱۰		۲			—
۱۱	کالابن ضلع ریاسی	۳	—	—	۳	۵	۳	—	—	۶۰		—
۱۲	کوئٹہ	۹	۳	حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں ۱ - کیا اسلام تلوار سے پھیلا ہے ۲ اسلامی پردہ ۳ - تبلیغ میں سستی نہیں ہونی چاہیے ۴ - تعدد ازدواج ۵	۷	۳	۹	—	—	۶۹	۱۶۵	—
۱۳	کھیوہ کلاسوالا ضلع سیالکوٹ	۱۳	۷	صداقت حضرت مسیح موعود۔ جماعت احمدیہ و کانگرس۔ اجرائے نبوت	۱۳	۸	۳	قریباً سب جماعت تبلیغ کرتی رہی	—	۵	—	—
۱۴	لاہور	—	۴	جوابات اعتراضات۔ "غیر مذاہب اور نجات"		۱	۲	۲				—
۱۵	پشاور	—	—	—	—	۶	۳			۴	۱۰۱	—
۱۶	لائل پور	۲۱	۴	تزکیہ نفس	۱۹	محلہ جات شہر	۵		۳	۲۷۳	۵۰۰	—
۱۷	مالپور ضلع ہوشیارپور	۵	—	—	—	۱	—	۵	—	۵۶	۲۰	۱
۱۸	مونگھیر	۱۳	۱	—	۷	۶	—	۶	۲	۴۸	۸۵	—
۱۹	کنانور	۹	۲	فرائض انصار اللہ۔ مسلمانوں کی موجودہ حالت	۹	—	—	—	—	—	—	—
۲۰	احمدی پور	۹	۴	صداقت حضرت مسیح موعود ؑ	۹	۴		۱		۹۱	—	—
۲۱	نیج بہاڑہ	—	—	—	—	محلہ جات شہر	—	۱	—	۷۵	—	—
	میزان	۱۵۰	۴۱		۱۳	۵۷	۴۰	۴۴	۹	۱۰۷۳	۵۱۴۹	۲۷

جنرل سیکرٹری انصار اللہ قادیان

ہندوستان و برہما کا فوجی اور بحری سرمایہ امداد

ہندوستان و برہما کا فوجی و بحری سرمایہ امداد ۱۹۲۳ء میں اس غرض سے قائم کیا گیا تھا۔ کہ ہندوستانی فوج کے ان معافی اور غیر معافی جوانوں کو جو معذور التخدمت ہو گئے ہیں۔ یا ایسے جوانوں کے لواحقین کو امداد دی جائے جو جنگ عظیم میں یا ہندوستان سے باہر یا سرحدی سروس یا ہندوستان میں دیگر کارزاری مہموں کے دوران میں جان بحق ہو گئے ہوں۔ اس سرمایہ سے حاصل شدہ آمدنی کو سال میں دو مرتبہ تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس کا معتد بہ حصہ پنجاب کے سابق سپاہیوں یا اس کے متعلقین کے حصہ میں آتا ہے۔ چھ ماہ مختتمہ ۳۱ دسمبر ۱۹۳۷ء کی تقسیم میں سرمایہ مذکور میں ۸۸۲ ۳۰ روپے پنجاب میں مختلف اشخاص میں تقسیم کئے گئے۔ اس کے بالمقابل گزشتہ ششماہی میں ۲۰۷۴۳ روپیہ تقسیم کیا گیا تھا۔ گویا ۴۰ روپیہ کا اضافہ ہوا۔ یہ امداد مکانات تعمیر کرنے۔ گزارہ۔ قرضہ بیباق کرنے اور لڑکیوں کی شادی اور ہر قسم دیگر اغراض کے لئے دی گئی ہے۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

کلکتہ ۱۲ رجولائی- گورنمنٹ بنگال نے آج ۳۳ مزید نظر بند وں کی غیر مشروط رہائی کے احکام جاری کر دیئے ہیں اس سے پہلے اس ماہ کے دوران میں ۷۸ نظر بند رہا کئے جا چکے ہیں۔

ہانکو ۱۲ رجولائی- جاپانی بمبار ہوائی جہازوں نے ووچانگ پر ۱۰۰ بم گرائے جس سے ۲۰۰ اشخاص ہلاک اور زخمی ہوگئے ایک ہسپتال پر بمباری سے کئی مریض اور ہسپتال کے عملہ کے ممبر ملبہ کے نیچے دب کر ہلاک ہوگئے۔

کلکتہ ۱۱ رجولائی- معلوم ہوا ہے کہ بنگال اسمبلی کے بعض اپوزیشن گروپ تمام وزارت کے خلاف ہیں۔ اور ایک دو وزراء ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ تمام وزارت کے خلاف یہ تحریک پیش کی جائے تو شاید پاس نہ ہو اس لئے وزارت سے ایک ایک ممبر نکالا جائے۔

لنڈن ۱۱ رجولائی- عراق سٹیٹ ریلوے ایک سکیم مرتب کرنے والی ہے جس سے ہندوستانی براستہ عراق سات روز میں لنڈن پہنچ جائیں گے۔ بحر ہند بحر قلزم اور نہر سویز کے رستے جانے کی بجائے سیدھا رستہ تیار کیا جائیگا کراچی اور خلیج ایران میں مال ڈھیے درمیان تیز جہاز چلیں گے۔ وہاں سے مسافر بذریعہ ٹرین عراق جائیں گے اور پھر عراق سے یورپ۔ اس تمام سکیم پر عراق کا تین لاکھ پونڈ خرچ آئے گا۔

پشاور ۱۲ رجولائی- گورنر صوبہ سرحد نے سخت گیرانہ قوانین کی منسوخی کے بل کی منظوری دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اور دوبارہ اسمبلی میں بھیج دیا ہے تاکہ اس میں ترمیمیں کر دی جائیں۔ یہ بل سرحد اسمبلی نے اپنے مارچ کے سیشن میں پاس کیا تھا۔ گورنر نے یہ ترمیم تجویز کی ہے۔ کہ نواب آف ٹیری نے جو نیا ٹیکس لگایا ہے۔ اسے منسوخ کر دیا جائے۔ اسی طرح چراگاہ ٹیکس اور ہڈس ٹیکس کو بھی اصولاً منسوخ سمجھا گیا ہے۔

لنڈن ۱۲ رجولائی- لارڈ لنلتھگو وائسرائے ہند نے آج صبح ملک معظم سے ملاقات کی اور ان پر ہندوستان کی موجودہ پوزیشن واضح کی۔

مدراس ۱۲ رجولائی- گورنمنٹ ایک کمیٹی بنانا چاہتی ہے۔ جو صوبہ سرحد کو اپریٹو بنکنگ کے سسٹم میں تبدیلی کرنے کی تجاویز مرتب کرے گی۔

حصار ۱۲ رجولائی- معلوم ہوا ہے راجہ صاحب مہاجن نے جو بیکانیر سٹیٹ کا ایک سرکردہ جاگیردار ہے۔ ۱۵۰ کنبوں اور ۹۰ کسانوں کو اپنے پٹہ کے دیہات سے نکال دیا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کے مکانات گرا دی فصلیں اور دیگر غیر منقولہ جائداد ضبط کرلی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ان کے خلاف دیوانی اور فوجداری مقدمات بھی دائر کر دیئے گئے ہیں۔ ایک جاٹ کالو ناجی کو اسی بنا پر کہ وہ چاندی کا حقہ پیتا تھا اس کے گاؤں سے باہر نکال دیا گیا ہے۔ اور اس کی ۳۰ ہزار روپیہ کی جائداد بھی ضبط کرلی گئی ہے

مردان ۱۱ رجولائی- ایک اطلاع مظہر ہے کہ سردار راجہ سنگھ ایڈووکیٹ جنرل کو حکومت سرحد کی طرف سے یکم جولائی سے چھ ماہ کا نوٹس مل گیا ہے۔ کہ ان کو ان کے عہدہ سے برطرف کر دیا جائے گا۔

احمد آباد ۱۲ رجولائی- معلوم ہوا ہے۔ کہ کاٹھیاواڑ کے نزدیک تین دیہات میں گذشتہ پندرہ روز سے متواتر زلزلے کے جھٹکے محسوس ہو رہے ہیں روزانہ تقریباً دس جھٹکے محسوس کئے جاتے ہیں۔ لوگ خوف زدہ ہوگئے ہیں اور دیہات کو خالی کر رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ان جھٹکوں کی وجہ یہ ہے کہ ان دیہات کے نزدیک کوئلے کی ایک کان ہے۔

شملہ ۱۲ رجولائی- ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ چند دن سے ملا شیر علی جو فقیر ایپی کا ساتھی ہے اس کی زیر سرکردگی ڈاکوؤں کا ایک گروہ جنوبی وزیرستان میں شورش بپا کر رہا ہے۔ ۱۰ رجولائی اس گروہ نے جس کے پاس ایک توپ تھی۔ جنوبی وزیرستان کی سکاؤٹ پکٹ پر حملہ کر دیا۔ اور ۳۰۷ گولے برسائے۔

لنڈن ۱۱ رجولائی- جاپانیوں نے غیر ملکیوں کو جار شہر خالی کر دینے کے متعلق جو نوٹس دیا تھا۔ اسے ہانکانگ میں مقیم برطانی سفیر نے منظور نہیں کیا۔ اور حکومت جاپان کو لکھا ہے کہ برطانیہ اپنی رعایا کو ان شہروں سے چلے جانے کے احکام نہیں دے سکتا۔ یہ حکومت جاپان کا فرض ہے کہ وہ غیر ملکیوں کے جان و مال کی حفاظت کرے۔

کلکتہ ۱۱ رجولائی- معلوم ہوا ہے پارلیمنٹری سکرٹری مقرر کرنے کی بجائے وزارت بنگال نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر محکمہ کے لئے ارکان اسمبلی پر مشتمل مشورتی کمیٹیاں بنائی جائیں یہ کمیٹیاں متعلقہ محکموں کو مشورہ دیا کریں گی۔ ارکان کو فسٹ کلاس کا سفر خرچ ملیگا ٹھیرنے کا الاؤنس علیحدہ ہوگا۔ تنخواہ نہ ہوگی۔ ۲۹ رجولائی کے پہلے اس کے متعلق آخری فیصلہ ہو جائیگا۔

بیت المقدس ۱۲ رجولائی- فلسطین میں ہر لحظہ فسادات کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ گذشتہ ۱۲ گھنٹے میں کئی افراد موت کے گھاٹ اتر گئے۔ بیت المقدس کے پرانے شہر میں ایک عرب شیخ کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا۔ حیفا میں کل رات تین افراد کو قتل کر دیا گیا۔ پولیس اور فوج رات دن گشت لگاتی رہتی ہے۔ مصر سے فلسطین میں بہت سی فوج آچکی ہے۔ اور اس سے بہت زیادہ تیار کھڑی ہے۔ انگلستان سے مزید فوج منگوائی جا رہی ہے

دمشق ۱۲ رجولائی- حکومت شام نے تمام سیاسی جلاوطنوں کی واپسی کا حکم جاری کر دیا ہے۔ شام نے جب فرانس سے معاہدہ کیا تھا۔ اس وقت سیاسی جلاوطنوں کو واپس آنے کی اجازت دیدی تھی لیکن بعض جلاوطن ایسے تھے۔ جن کے داخلہ پر قیود عائد تھیں۔ لیکن موجودہ حکم میں عام معافی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

کلکتہ ۱۲ رجولائی- مشرقی اور وسطی بنگال میں فصلوں کی تباہی اور سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے زمینداروں میں جو بے چینی پیدا ہوگئی ہے حکومت خاص طور پر اس کی طرف توجہ دے رہی ہے۔ وزیر مال اصل علاقہ متاثرہ کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہوگئے ہیں۔ اس سے پیشتر ضلع جیوری کے لئے ۵۰ ہزار روپیہ قرضہ اور ۵ ہزار روپیہ بطور امداد تقسیم کرنا منظور کیا گیا ہے کوشش کی جا رہی ہے کہ باقی اضلاع میں بھی بطور امداد روپیہ تقسیم کرنے کا انتظام کیا جائے۔

ٹیونس ۱۲ رجولائی- فرانسیسی فوج نے شہر اور ملحقہ مضافات میں عربوں کو تنگ کر رکھا ہے جن عربوں نے حالیہ ہنگاموں اور مظاہروں میں حصہ لیا تھا ان کو گرفتار کیا جا رہا ہے ہزار عرب جلس

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی